مہیج الاحزان
علامہ حسن بن محمد علی یزدی
ان اصحاب الکہف والرقیم کانوا من ایاتنا عجبا
ولی العصر ٹرسٹ
ولی العصر ٹرسٹ

مہیّج الاحزان

تالیف

آقائی حسن بن محمد علی یزدی

مترجم

مولانا سیّد ظل حسنین زیدی سرسوی

پیش کش : سیّد محمد شبّر عباس

ولی العصر ٹرسٹ

رتہ متہ ضلع جھنگ

نام کتاب	———	مہیج الاحزان
نام مؤلف	———	آقائی حسن بن محمد علی یزدی
نام مترجم	———	مولانا سید ظل حسنین زیدی سرسوی
سال طباعت	———	۱۹۹۱ء بمطابق ۱۴۱۱ھ
تعداد	———	۱۰۰۰
کتابت	———	حضرت کیلیانوالہ
مطبع	———	
ہدیہ	———	
ناشر	———	

ولی العصر، رتہ متہ ضلع جھنگ

اسٹاکسٹ

افتخار بک ڈپو۔ مین بازار اسلام پورہ لاہور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرض ناشر

خدائے تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ ہمارا ادارہ "ولی العصر" رتہ متہ ضلع جھنگ بعون ائمہؑ طاہرین تھوڑے سے عرصہ میں متعدد عظیم الشان کتب فارسی کو اردو زبان میں ہدیۂ قوم کر چکا ہے۔ اب ایک قدیم ترین کتاب "مہیج الاحزان" مؤلفہ حضرت علامہ حسن بن محمدؒ علی یزدی اعلی اللہ مقامہٗ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے یہ کتاب زبان فارسی کی ہے مقتل کربلا اور واقعات مصائب پر یہ ایک مستند و عظیم کتاب ہے

کتاب مہیج الاحزان علامہ مرحوم نے ۱۲۳۷ھ میں مکمل کی تھی۔ اب پہلی مرتبہ اردو زبان میں پیش کی جا رہی ہے۔ جو واعظین و ذاکرین کے لیے بیش بہا تحفہ ہے۔

اے سیدہ عالم آپ کے بیٹوں کے سر نیزوں پر رکھے گئے اور آپ کی بیٹیاں برہنہ سر تشہیر کی گئیں۔

بہر کیف جب امام حسینؑ نے وہ بوسیدہ لباس زیب تن کر لیا تو آپ نے اہلبیتؑ کو وداع کیا اور بیکسوں میں شور الفراق بلند ہوا۔ (از مترجم) یہ بھی وارد ہوا ہے امام حسینؑ نے بیمار فرزند سید سجاد کو بھی وداع کیا ہے۔ اور امر امامت سپرد کئے ہیں اور یہ بھی مشہور ہے کہ امام حسینؑ نے آپ کے ذریعہ اپنے شیعوں کو سلام بھیجا ہے اور فرمایا ہے کہ اے شیعو جب تم آب سرد پیو تو میری پیاس یاد رکھنا) بعض روایات میں ہے کہ امام حسینؑ نے اپنے نانا رسول اللہ کا عمامہ سر پر رکھا اپنے نانا کی زرہ زیب تن کی۔ ذوالفقار حمائل کی۔ اور اپنے نانا کے گھوڑے پر کہ جسے ذوالجناح کہتے ہیں۔ سوار ہوئے۔ اور میدان قتال کا رخ کیا۔ میدان قتال میں پہنچ کر آپ نے فرمایا۔ یَا اَھْلَ الْکُوفَۃِ اَنْشُدُکُمْ بِاللّٰہِ ھَلْ تَعْرِفُوْنِیْ یعنی کہ فرمایا کہ میں تمہیں خدا کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں کیا تم مجھے پہچانتے ہو۔ کیا میرے سر پر عمامۂ رسول خدا نہیں ہے کہ کیا یہ زرہ پیغمبر خدا نہیں ہے کیا ذوالفقار علیؑ میرے پاس نہیں ہے کیا تم کو یاد نہیں کہ میرے نانا نے میرے اور میرے بھائی حسنؑ مجتبےٰ کے بارے میں فرمایا ہے الحسن والحسین سیدا شباب اہل الجنۃ کہ میں اور میرے بھائی ہم دونوں جوانان بہشت کے سردار ہیں۔ اور اب میرے سوا تمام کائنات میں فرزند رسولؐ خدا کوئی دوسرا نہیں ہے۔ فَبِمَ تَسْتَحِلُّوْنَ دَمِیْ۔ میرا خون کرنا کیوں کر جائز ہو سکتا ہے۔ جب امام علیہ السلام کا خطبہ تمام ہو چکا تو وہ قوم جفا کار کہنے لگی کہ جو کچھ آپ نے کہا ہم سب باتیں جانتے ہیں۔ لیکن ہم کو ہرگز نہ چھوڑیں گے یہاں تک کہ قتل کریں۔